دعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مترجم مع اضافہ

دشمن کے شر سے بچنے کیلئے

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com

www.sulkurvi.com

حقوق طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی، انڈسٹریل ایریا کراچی

موبائل : 0300-8245793

ای میل : maktabatulislam@gmail.com

ویب سائٹ : www.maktabatulislam.com

ملنے کا پتہ

ادارۃ المعارف کراچی

احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی

موبائل : 0300- 2831960

فون : 021- 35123161 ، 021- 35032020

ای میل : Imaarif@live.com

پیشِ لفظ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

نحمدہٗ و نصلّی علٰی رسولہٖ الکریمؐ

أمّا بعد!

بندہ ایک دن سیدی و استاذی مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ''دعاءِ انسؓ تمہارے علم میں ہے؟'' بندہ نے عرض کیا: ''نہیں'' آپ نے مجھے چھپی ہوئی دعاءِ انسؓ عنایت فرمائی اور فرمایا: ''جس حدیث میں

www.sukkurvi.com

اضافہ کیا اور عمدہ طریقے سے کمپوز کروایا، اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائیں، (آمین)۔

اس کے بعد بعض احباب نے اُردو زبان میں اس کا ترجمہ کرکے شائع کرنے کی فرمائش کی، جو پسند آئی، اب اس دُعا کو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے، پہلے ترجمہ عربی دُعا کی سطروں کے درمیان تھا، اب عربی دُعا اُوپر اور ترجمہ نیچے کردیا گیا ہے، تاکہ قارئین کے لئے آسانی ہو۔

یہ دُعا ہر مسلمان کے پاس ہونی چاہیے اور روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھ لینی چاہیے تاکہ دشمن سے حفاظت رہے، اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق دیں، آمین۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۱۴۳۳/۱۱/۱۰ھ

www.sukkurvi.com

اضافہ کیا اور عمدہ طریقے سے کمپوز کروایا، اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائیں، (آمین)۔

اس کے بعد بعض احباب نے اُردو زبان میں اس کا ترجمہ کر کے شائع کرنے کی فرمائش کی، جو پسند آئی، اب اس دُعا کو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے، پہلے ترجمہ عربی دُعا کی سطروں کے درمیان تھا، اب عربی دُعا اُوپر اور ترجمہ نیچے کر دیا گیا ہے، تاکہ قارئین کے لئے آسانی ہو۔

یہ دُعا ہر مسلمان کے پاس ہونی چاہیے اور روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھ لینی چاہیے تاکہ دشمن سے حفاظت رہے، اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق دیں، آمین۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۱۴۳۳/۱۱/۱۰ھ

www.sukkurvi.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت انس بن مالکؓ کی دعا

جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کرے گا اس کو تکلیف
پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا

حدیث

عُمرُ بن ابّان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ میں انکے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔

www.sukkurvi.com

میں نے ان سے عرض کیا: امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلایا ہے۔

فرمایا: امیر کون ہے؟

میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف!

فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب وسنّت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا۔

میں نے کہا: بات مختصر کیجئے اور امیر کے حکم کا جواب دیجئے تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟

فرمایا: جی ہاں!

www.sukkurvi.com

حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں برا بھلا کہتا، اور بد دعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیونکہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔

حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟

فرمایا: نہیں معلوم!

حجاج نے کہا: میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں

www.sukkurvi.com

نے مجھے ایک دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا:

''جو بھی صبح کے وقت یہ دعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔''

اور میں آج صبح یہ دعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دعا سکھا دیں!

فرمایا: تو اس کا اہل نہیں۔

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی انکو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالکؓ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی

www.sukkurvi.com

دنوں سے ان کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ اس کی کیا وجہ ہے؟

حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو درج ذیل ہے، اور اگلے صفحہ سے شروع ہو رہی ہے۔

www.sukkurvi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ افۡتَتَحۡتُ وَ بِاللّٰہِ خَتَمۡتُ وَ بِہٖ اٰمَنۡتُ بِسۡمِ اللّٰہِ اَصۡبَحۡتُ وَ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی قَلۡبِیۡ وَ نَفۡسِیۡ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ اور اللہ تعالیٰ کیساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ حفاظت چاہتا ہوں کہ جسکے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر ایمان لایا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی، اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ میرے دل اور جان کی حفاظت ہے۔

www.sukkur.com

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِىْ وَذِهْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ
وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىْ رَبِّىْ بِسْمِ اللّٰهِ
الشَّافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِىْ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى
الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ میری عقل وذہن کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل ومال کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفاء دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کیساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ ہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالی میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔

www.sukkur.vi.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ
اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ
مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَ
جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ
شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں، اے اللہ میں آپ سے آپ کی اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
اے اللہ، میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور ہر سرکش شیطان کے شر سے۔

www.sukkurvi.com

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ سُوْءٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ {اِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَجِيْرُ بِكَ

اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بری قسمت کے فیصلے کے شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضہ میں ہے (ان سب کے شر سے آپکی پناہ لیتا ہوں) بے شک میرا رب سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

www.sukkurvi.com

وَ اَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ وَاَحْتَرِسُ

بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ كُلِّ مَاذَرَأْتَ وَ بَرَأْتَ

وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ وَ

اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَىَّ فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا وَ لَيْلَتِىْ هٰذِهٖ وَ

سَاعَتِىْ هٰذِهٖ وَشَهْرِىْ هٰذَا

www.sukkurvi.com

اور آپ کو ہر اس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی آڑ بناتا ہوں، اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں اور اُن سب سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں، اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس رات، اس گھڑی اور اس مہینہ میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَ
لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ عَنۡ اَمَامِیۡ
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَ
لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ مِنۡ خَلۡفِیۡ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے
کہہ دو، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے
کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③ اور اس کے جوڑ کا بھی کوئی نہیں ④ (میرے آگے)
شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے
کہہ دو، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے
کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③ اور اس کے جوڑ کا بھی کوئی نہیں ④ (میرے پیچھے)

www.sukkurvi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَ
لَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④ عَنْ يَّمِيْنِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَ
لَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④ عَنْ شِمَالِيْ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے
کہدو، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے
کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③ اور اس کے جوڑ کا بھی کوئی نہیں ④ (میرے دائیں جانب)

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے
کہدو، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے
کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③ اور اس کے جوڑ کا بھی کوئی نہیں ④ (میرے بائیں جانب)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمۡ يَلِدۡ ۙ۬ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ③ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④ مِنۡ فَوۡقِىۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمۡ يَلِدۡ ۙ۬ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ③ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④ مِنۡ تَحۡتِىۡ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے کہہ دو، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③ اور اس کے جوڑ کا بھی کوئی نہیں ④ (میرے اُوپر)

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے کہہ دو، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③ اور اس کے جوڑ کا بھی کوئی نہیں ④ (میرے نیچے)

www.sukkurvi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جسکو نہ کبھی اُونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے، کون ہے جو اُسکے حضور اُسکی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُسکے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اُسکی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔

www.sukkurvi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ (سات مرتبہ پڑھیں)

وَنَحْنُ عَلٰی مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ

(فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(سات مرتبہ پڑھیں)

www.sukkurvi.com

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے اللہ تعالیٰ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے انصاف کیساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے، اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ .... (سات مرتبہ پڑھیں)

اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔

پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے کہدو کہ "میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اُسکے سِوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے"۔

حوالہ جات

عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی (ج ۲، ص ۱۵۸)

کنز العمال (ج ۲، ص ۲۹۴)

سبل الھدی و الرشاد فی سیرۃ خیر العباد، ج ۱۰، ص ۲۲۸)

المستطرف فی کل فنّ مستظرف، (ج ۱، ص ۴۸۰)

www.sukkurvi.com

اللہ تمام آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال کچھ یوں ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں چراغ رکھا ہو، چراغ ایک شیشے میں ہو، شیشہ ایسا ہو جیسے ایک ستارا، موتی کی طرح چمکتا ہوا! وہ چراغ ایسے برکت والے درخت یعنی زیتون سے روشن کیا جائے جو نہ (صرف) مشرقی ہو نہ (صرف) مغربی، ایسا لگتا ہو کہ اس کا تیل خود ہی روشنی دیدے گا، چاہے اسے آگ بھی نہ لگے، نور بالائے نور! اللہ اپنے نور تک جسے چاہتا ہے، پہنچا دیتا ہے، اور اللہ لوگوں کے فائدے کے لئے تمثیلیں بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔..........(سورۃ النور: ۳۵)

دُعاءِ ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

آگ لگنے اور ہر حادثہ سے اور ہر مصیبت

سے بچنے کی مفید اور مجرب دعا

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

www.sukkurvi.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا: نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، فرمایا: نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپؓ نے فرمایا: نہیں جلا۔

پھر ایک اور شخص نے آکر کہا: اے ابوالدرداء! آگ کے شعلے بہت بلند ہوئے، مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی، فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول

www.sukkurvi.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ
لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لئے مجھے
یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ
اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ، وَمَا
لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے
آپ پر بھروسہ کیا، اور آپ رب ہیں عرش عظیم کے، جو اللہ پاک نے
چاہا وہ ہوا، اور جو نہ چاہا نہ ہوا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی
طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے۔

www.sukkurvi.com

الْعَظِيْمِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَاَنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

www.sukkurvi.com

میں جانتا ہوں بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، بیشک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعہ، اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر سے، آپ ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والے ہیں، بیشک میرا رب ہی سیدھی راہ پر ہے۔ (ابن السنی)

دعاءِ عرفات

اس رسالہ میں عرفہ کے فضائل، مسنون اعمال اور جامع دعائیں لکھی گئی ہیں، اور ستر استغفار کے صیغے لکھے گئے ہیں۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com

دُعَاءِ والہانہ

اس کتابچہ میں دعا مانگنے کا طریقہ، دعا کے آداب، اور کچھ مسنون دعائیں لکھی گئی ہیں، تا کہ ہر مسلمان ان کو اپنے اور اپنے متعلقین کے لئے مانگ سکے۔

www.sukuru.com

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

کی دیگر مفید مطبوعات ایک نظر میں

- دعا کی اہمیت اور اس کے آداب
- جمعہ کے معمولات
- روزانہ کے معمولات
- اسماء اعظم اور اسماء حسنیٰ
- صلوٰۃ التسبیح
- چند نیکیاں اور ایصال ثواب
- عمل مختصر اور ثواب زیادہ
- کامل طریقۂ نماز
- اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مفید، معتبر، اور مستند کتب جو ہر فرد اور ہر گھر کی ضرورت ہیں، دستیاب ہیں

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com